22844-دوران اذان سحری کھانے کا حکم

سوال

کیا دوران اذان سحری کھانا جائز ہے یا کہ اسے رک جانا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں تفصیل ہے ، اگر تو مؤذن صبح کی اذان دے رہا ہو جو کہ طلوع فجر کے وقت ہوتی ہے اس میں کھانے پینے سے رکنا واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلال رضی اللہ تعالی عنہ کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں تم عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالی عنہ کے اذان دینے تک کھاتے پیتے رہو) ۔

اور اس میں بھی اصل اور دلیل تو اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے }. ۔

جب یہ علم ہو جائے کہ فجر طلوع ہو چکی ہے اگرچہ اذان نہ بھی ہوئی ہو تو کھنا پینا بند کرنا واجب ہے ، جیسا کہ اگر کوئی صحراء وغیرہ میں ہو اور دیکھے کہ فجر طلوع ہو چکی ہے اسے کھانا پینا بند کرنا ہو گا چاہے وہ اذان نہ بھی سنے ۔

لیکن اگر مؤذن اذان جلدی دیتا ہو یا پھر اس کی اذان میں شک ہو کہ پتہ نہیں اس نے اذان صبح ہونے پر دی ہے کہ نہیں ، تو اس صورت میں وہ اس وقت تک کھا پی سکتا ہے جب تک اسے طلوع فجر کا یقین نہ ہو جائے ۔

طلوع فجر میں جو معروف گھنٹے مقرر کر لیے گئے ہیں یا پھر کسی ثقہ شخص کی اذان کے وقت جس کے بارہ میں علم ہو کہ وہ طلوع فجر کے وقت اذان کہتا ہے تو اس حالت میں دوران اذان کھانا پینا جائز اور صرف اتنا کھا پی سکتا ہے جو اس کے ہاتھ میں ہو ، کیونکہ یہ اذان صبح کے وقت نہیں بلکہ احتمال ہے کہ صبح کے وقت ہو ۔ .